بدھ 13 جون 2007ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 13 جون 2007ء 27 جمادی الاول 1428 ہجری 13 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 131

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے، ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے۔ اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے، اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو۔ کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھادوں۔ کس دف سے بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں۔ اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔

اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اسے دیکھے گا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا۔ تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں اور اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دنیا کے لئے سخت غمگین ہو جاتے۔ ایک شخص جو ایک خزانہ اپنے پاس رکھتا ہے۔ کیا وہ ایک پیسہ کے ضائع ہونے سے روتا ہے اور چیخیں مارتا ہے اور ہلاک ہونے لگتا ہے۔ پھر اگر تم کو اس خزانہ کی اطلاع ہوتی کہ خدا تمہارا ہر ایک حاجت کے وقت کام آنے والا ہے تو تم دنیا کے لئے ایسے بے خود کیوں ہوتے؟ خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے۔ تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں۔ غیر قوموں کی تقلید نہ کرو کہ جو بکلی اسباب پر گر گئی ہیں۔ اور جیسے سانپ مٹی کھاتا ہے انہوں نے سفلی اسباب کی مٹی کھائی اور جیسے گِدھ اور کتے مردار کھاتے ہیں انہوں نے مردار پر دانت مارے۔ وہ خدا سے بہت دور جا پڑے۔ انسانوں کی پرستش کی اور خنزیر کھایا اور شراب کو پانی کی طرح استعمال کیا اور حد سے زیادہ اسباب پر گرنے سے اور خدا سے قوت نہ مانگنے سے وہ مر گئے اور آسمانی روح ان میں سے ایسی نکل گئی جیسا کہ ایک گھونسلے سے کبوتر پرواز کر جاتا ہے۔ ان کے اندر دنیا پرستی کا جذام ہے جس نے ان کے تمام اندرونی اعضاء کاٹ دئے ہیں۔ پس تم اس جذام سے ڈرو۔ میں تمہیں حد اعتدال تک رعایت اسباب سے منع نہیں کرتا بلکہ اس سے منع کرتا ہوں کہ تم غیر قوموں کی طرح نرے اسباب کے بندے ہو جاؤ اور اس خدا کو فراموش کر دو جو اسباب کو بھی وہی مہیا کرتا ہے اگر تمہیں آنکھ ہو تو تمہیں نظر آجائے کہ خدا ہی خدا ہے اور سب ہیچ ہے۔

(کشتئ نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 21)

اللہ اور رسولؐ کی اطاعت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اپنے درمیان اصلاح کرو اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔ (انفال:2)

اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اور آپس میں مت جھگڑو ورنہ تم بزدل بن جاؤ گے اور تمہارا رعب جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ (انفال:47)

اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور (برائی سے) بچتے رہو اور اگر تم پیٹھ پھیر جاؤ تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف واضح پیغام پہنچانا ہے۔ (المائدہ:93)

اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پس اگر تم منہ موڑ لو تو (جان لو کہ) ہمارے رسول پر محض پیغام کا صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ (التغابن:13)

خدام الاحمدیہ پر قیام نماز کی ذمہ داری

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ آپ جو خدام الاحمدیہ کی عمر کے ہیں یہ عمر کی ایک ایسی Range ہے یعنی پندرہ سے چالیس سال تک کی۔ جس میں باپ بھی ہیں، بھائی بھی ہیں، بیٹے بھی ہیں تو بحیثیت باپ آپ کی ذمہ داری ہے کہ نئی نسل میں اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل یقین پیدا کرنے کیلئے اپنے عمل سے اپنے بچوں کے سامنے یہ نمونہ پیش کریں کہ تمہاری فلاح اور تمہاری کامیابی اور تمہاری آئندہ کی ترقی خدا کے ساتھ تعلق پیدا کرنے میں ہے اور خدا کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ وقت پر نمازوں کی ادائیگی اور باجماعت نمازوں کی ادائیگی ہے۔ بھائی کی حیثیت سے بھی یہ ذمہ داری ہے کہ چھوٹے بہن بھائیوں کیلئے نیک نمونہ بنیں۔ یہاں پھر میں کہوں گا کہ ماں باپ کی اصل میں ذمہ داری ہے کہ وہ بڑے بچے کی خاص طور پر ایسی تربیت کریں۔ تو آپ میں سے بہت سارے ایسے ہیں جن کے بچے بھی اس عمر کو پہنچ گئے ہیں جن کی تربیت کی ضرورت ہوگی۔ عموماً جماعت کیلئے بھی میں عرض کر رہا ہوں کہ ایسی تربیت کریں بڑے بچے کی کہ چھوٹے بچے خود بخود اس سے نمونہ حاصل کریں اور پھر آپ کو تربیت میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔ اگر بڑا بچہ نمازوں کا عادی ہو جائے گا تو چھوٹا بچہ خود بخود اپنے ماحول کو دیکھ کر نمازیں پڑھنے لگ جائے گا تو خدام الاحمدیہ جو بظاہر نوجوانوں کی ایک تنظیم ہے لیکن عملاً اس میں کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ عمر کے فرق کی وجہ سے سیکھنے والے بھی موجود ہیں اور سکھانے والے بھی۔ اس میں متاثر کرنے والے بھی موجود ہیں اور اس میں متاثر ہونے والے بھی اور اس میں اچھائی اور برائی کا رنگ دینے والے بھی موجود ہیں اور رنگ پکڑنے والے بھی۔ پس اگر آپ میں سے ہر ایک اگر نیکی کو قائم کرنے والا اور برائی کو رد کرنے والا بن جائے اور نمازوں کو قائم کرنے والا بن جائے تو سمجھ لیں کہ آپ کامیاب ہو گئے اور جس قوم کے نوجوانوں میں

باقی صفحہ 2 پر

ناز و نیاز

اک گونا عقیدت ہے مجھے کاہکشاں سے
نسبت ہے مری خاک کو اک شاہِ شہاں سے

جس نام سے تم چاہو پکارو ہمیں یارو
کیا بگڑے گا دیوانوں کا شمشیرِ زباں سے

وقت آئے تو کر دیتے ہیں ہم پیش دل و جاں
ہم کام نہیں لیتے فقط آہ و فغاں سے

یہ عشق کے آداب میں توہینِ وفا ہے
اک لفظ بھی شکوے کا نکل جائے زباں سے

کیا ہم بھی زمانے میں ہیں محتاجِ تعارف
معروف ہیں ہم خدمتِ اقوام جہاں سے

عشق شہ شاہاں سے ملے ہم کو دو عالم
کیا ملنا تھا شبیرؔ ہمیں عشقِ بُتاں سے

چوھدری شبیر احمد

27ویں فضل عمر کلاس

(یکم تا 15 جولائی 2007ء)

نظارت تعلیم القرآن کے زیر اہتمام 27ویں فضل عمر درس القرآن کلاس یکم تا 15 جولائی 2007ء کو ربوہ میں منعقد کی جا رہی ہے۔ تمام امرائے اضلاع اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ اپنے ضلع کی مختلف جماعتوں سے ٹارگٹ کے مطابق مستعد اور صحت مند افراد کو مقرر کردہ تاریخوں میں مرکز سلسلہ میں بھجوائیں اور درج ذیل ضروری امور کا بھی خیال رکھیں۔

☆ اس کلاس کیلئے جو احباب و خواتین تشریف لائیں ان سے درخواست ہے کہ کلاس کیلئے مکمل تیاری کے ساتھ آئیں اور ضرور سامان مثلاً قرآن کریم، نوٹ بک، پنسل وغیرہ ضرور ہمراہ لائیں تاکہ دوران کلاس تنگی نہ ہو۔

☆ طلباء کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ہمراہ امیر ضلع/مقامی امیر یا صدر کی تصدیقی چٹھی لازماً لائیں بصورت دیگر ان طلباء کو کلاس میں شامل ہونے کی اجازت نہ ہوگی۔ (مقامی صدران طلباء کے اسماء کی لسٹ امیر صاحب ضلع کو بھی مہیا کریں)

☆ تمام طلباء و طالبات کلاس شروع ہونے سے ایک دن قبل لازماً تشریف لے آئیں۔ یکم جولائی کے بعد رجسٹریشن نہ ہوگی۔ جو طلباء لیٹ تشریف لائیں گے انہیں کلاس میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

امید ہے کہ آپ اس کار خیر میں تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی)

(بقیہ صفحہ 1)

عباد الرحمٰن یعنی عبادت کرنے والے اس کے حقیقی بندے پیدا ہو جائیں تو اس کو پھر دنیا کی کوئی طاقت نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ پس اس طرز پر اپنی زندگی ڈھالیں اور اپنے چھوٹوں کی بھی تربیت کریں۔

(مشعل راہ جلد پنجم صفحہ 12)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

بیوت الذکر کی تعمیر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ممالک بیرون میں احمدیہ بیوت الذکر کی تعداد تیرہ ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ تاہم سیدنا حضرت مصلح موعود کی ایک خصوصی تحریک بابت تعمیر بیوت الذکر کو جاری رکھنا ازبس ضروری ہے تاکہ بیرون پاکستان ہر ملک میں ہی نہیں بلکہ ہر گاؤں میں خدا کا گھر تعمیر کروایا جائے۔ اس سلسلے میں جماعتوں کو حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی یاددہانی حسب ذیل خلاصہ کی صورت میں کروائی جاتی ہے۔ آپ کے ارشادات کے مطابق ہر خوشی کے موقع پر بیوت الذکر کی مد میں شکرانہ کے طور پر حسب استطاعت چندہ ادا کیا جائے۔ مثلاً شادی، بچے کی پیدائش، ملازمت کے حصول میں کامیابی اور امتحانات میں کامیابی وغیرہ۔ بعض جماعتوں میں دیکھا گیا ہے کہ خوشی کے مواقع پر عہدیدار حضرات بیوت الذکر کا چندہ لیتے ہیں مگر وہ مقامی بیت الذکر کے لئے لیتے ہیں انہیں حضرت مصلح موعود کی تحریک کے مطابق ممالک بیرون کی بیوت الذکر کیلئے بھی چندہ لینا اور اسے مرکز میں بھجوانے کا بھی اہتمام کرنا چاہئے۔ مخلصین جماعت ہر خوشی کے موقع پر بیوت الذکر کی تعمیر میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کرتے رہیں۔ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مقامی طور پر ہر خوشی کے موقع پر متعلقہ گھرانوں کو اس کی موثر تحریک کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

بلاک وائز کبڈی ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی۔ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام اور مجلس صحت کے تعاون سے علوم الف بلاک نے بلاک وائز کبڈی ٹورنامنٹ مورخہ 28 مئی تا 5 جون 2007ء گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں منعقد کروایا۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ اور تقریب تقسیم انعامات مورخہ 5 جون 2007ء کو بعد نماز عصر گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم قمر احمد کوثر صاحب نائب ناظر رشتہ ناطہ تھے۔ کبڈی ٹورنامنٹ میں 7 ٹیموں نے شرکت کی جن کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا تھا۔ کل 12 میچز کھیلے گئے۔ ہر پول سے دو ٹیموں نے سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کیا۔ فائنل میچ علوم الف بلاک اور ناصر بلاک کے درمیان کھیلا گیا جو ایک دلچسپ مقابلے کے بعد علوم الف بلاک نے جیت لیا اور اس ٹورنامنٹ کی فاتح قرار پائی۔ ربوہ کے اس روایتی کھیل کو دیکھنے کیلئے دور دور سے شائقین اکٹھے ہوئے تھے انہوں نے دلچسپی سے میچ دیکھا اور اپنی اپنی پسند کی ٹیموں کو دل کھول کر داد دی میچ کے اختتام پر اس ٹورنامنٹ کے ناظم اعلیٰ ہومیو ڈاکٹر عامر شفیق صاحب بلاک لیڈر علوم الف بلاک نے رپورٹ پیش کی۔ بعدہ مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے اول آنے پر علوم الف بلاک کی ٹیم کے کپتان خواجہ امیر قدوس صاحب نے ٹرافی حاصل کی۔ مہمان خصوصی نے اختتامی کلمات میں اس ٹورنامنٹ کے منعقد ہونے پر خوشنودی کا اظہار کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اور ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ یوم خلافت

(مجلس نابینا ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ امسال بھی مجلس نابینا ربوہ کو جلسہ یوم خلافت منانے کی توفیق ملی۔ صدارت کے فرائض مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے انجام دیئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد تین تقاریر ہوئیں جن کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ مکرم محمد طاہر شیراز صاحب مربی سلسلہ نے منصب خلافت پر اور خاکسار نے خلافت کی برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر اس بابرکت مجلس کے مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی کلمات میں خلافت کی اطاعت کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ مجلس نابینا کے اراکین کی اس اجلاس کیلئے حاضری بھرپور رہی۔ آخر پر ریفریشمنٹ کا بھی انتظام تھا۔ دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(حافظ محمد ابراہیم: جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب اسد میڈیسنز ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عبدالمجید صاحب بعارضہ قلب۔ کمی خون اور دائیں ٹانگ کے فریکچر کی وجہ سے علیل ہیں اور سی۔ ایم۔ ایچ راولپنڈی میں آرتھوپیڈک وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو محض اپنے فضل و احسان سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم مرزا نسیم احمد برلاس صاحب سیکرٹری امانت تربیت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ بیک بون میں شدید درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جماعت احمدیہ میں وقف زندگی کا نظام

اور واقفین کیلئے ہدایات

احمد مستنصر قمر صاحب

یہ بات کسی صاحب علم سے مخفی نہیں ہے کہ الٰہی جماعتوں کے ساتھ ہمیشہ سے خدا تعالیٰ کا یہ سلوک رہا ہے کہ وہ ان کی بنیادی اینٹ یعنی ان کے تمام اہم اور کلیدی مقاصد کی بنیاد اپنے انبیاء کے ہاتھوں سے رکھواتا ہے۔ جو آنے والے وقتوں میں خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ اور ہدایت یافتہ ان کے خلفاء کی قیادت اور نگرانی میں ترقی پاتے ہیں اور کامیابیوں کے ان گنت مراحل طے کرتے ہوئے اپنے منطقی انجام تک پہنچتے ہیں۔

دین کی حیات نو آج جماعت سے عظیم قربانیوں کا تقاضا کرتی ہے۔ جامعہ احمدیہ جیسے عالمگیر اہمیت کے حامل ادارہ کا قیام بھی دراصل حضرت اقدس مسیح موعود کے مشن کی تکمیل کے واسطے ہے جماعت کی تاریخ میں اس کی بنیادی اینٹ بھی سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنے ہاتھ سے رکھی۔ اور اس کے بنیادی مقاصد بیان فرمائے اور اس مقصد عالی کے حصول کے لئے آپ نے ایسے جاںنثار مربیان اور واعظین کا تقاضا بھی فرمایا جو سلسلے کی خدمت اور اس کی اغراض کے لئے اپنی، جان، اموال اور نفس کی قربانی کو عزیز رکھتے ہوں اور دنیا کی ملونی سے پاک ہوں۔ چنانچہ جامعہ احمدیہ کی بنیادی اینٹ یعنی مدرسہ احمدیہ کی بنیادی اینٹ رکھتے ہوئے فرمایا:۔

''یہ مدرسہ اشاعت (۔) کا ایک ذریعہ بنے اور اس سے ایسے عالم اور زندگی وقف کرنے والے لڑکے نکلیں جو دنیا کی نوکریاں اور مقاصد کو چھوڑ کر خدمت دین کو اختیار کریں۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 618)

اس سلسلہ میں آپ نے ایک اشتہار بعنوان ''ایک ضروری فرض کی تبلیغ'' 15 ستمبر 1897ء کو شائع فرمایا اور اس مدرسہ کا باقاعدہ آغاز 3 جنوری 1898ء کو آپ کی زندگی میں ہوا۔

خدمت دین کی یہ راہ کوئی آسان راہ نہ تھی اور پھر ہنوز اس ادارے سے وابستہ مقاصد خداوندی ابھی کھل کر سامنے نہ آئے تھے۔ لیکن آپ نے ان مقاصد کی وضاحت کی خاطر اپنی ذات مبارک کا اسوہ ایک مثال کے طور پر پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

''پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو، تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ: 370)

مدرسہ احمدیہ جو 1898ء میں اپنی ابتدائی شکل میں پرائمری کلاس تک شروع ہوا تھا، جلد جلد ترقی کی منازل طے کرتا ہوا 1903ء تک کالج کے درجے تک پہنچ گیا۔ یہ سفر جاری تھا کہ 1905ء کے سال میں دو بزرگ رفقاء حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی وفات پا گئے۔ ان بزرگان کی وفات سے قبل حضرت اقدس مسیح موعود کو الہاماً بتایا گیا:۔

''دو شہتیر ٹوٹ گئے''

چنانچہ ان بزرگان کی وفات سے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی توجہ اس جانب مبذول ہوئی کہ سلسلے کی مضبوطی کے لئے ایسے شہتیر نما وجودوں کی ضرورت جماعت کو ہمیشہ رہے گی۔ چنانچہ دسمبر 1905ء میں ایک موقع پر آپ نے فرمایا:۔

''مدرسہ کی حالت دیکھ کر دل پارہ پارہ اور زخمی ہوگیا۔ علماء کی جماعت فوت ہو رہی ہے۔ مولوی عبدالکریم صاحب کی قلم ہمیشہ چلتی رہتی تھی۔ مولوی برہان الدین فوت ہوگئے اب کوئی نہیں۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 584)

نیز فرمایا:۔

''اس مدرسہ کی بنا سے غرض یہ تھی کہ دینی خدمت کے لئے لوگ تیار ہو جاویں۔ یہ خدا تعالیٰ کا قانون ہے پہلے گذر جاتے ہیں، دوسرے جانشین ہوتے ہیں۔ اگر دوسرے جانشین نہ ہوں تو قوم کے ہلاک ہونے کی جڑ ہے مولوی عبدالکریم اور دوسرے مولوی فوت ہوگئے اور جو فوت ہوئے ہیں ان کا قائم مقام کوئی نہیں۔ دوسری طرف ہزار ہا روپیہ جو مدرسہ کے لئے جاتا ہے پھر اس سے فائدہ کیا؟ جب کوئی تیار ہو جاتا ہے تو دنیا کی فکر میں لگ جاتا ہے اصل غرض مفقود ہے میں جانتا ہوں جب تک تبدیلی نہ ہوگی کچھ نہ ہوگا۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 584)

جس تبدیلی کی طرف حضور نے اپنے اس ارشاد میں اشارہ فرمایا وہ دراصل خالص خدمت دین کیلئے وقف ہو جانے سے متعلق تھی۔ قبل ازیں جو طلبہ مدرسہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہوتے ان کے لئے لازم نہ تھا کہ وہ جماعت کے لئے زندگی وقف بھی کریں۔

خدمت دین کی غرض کو سامنے رکھتے ہوئے آپ کے ارشاد کے مطابق 1906ء میں ایک الگ کلاس کا اجراء کیا گیا۔ جسے شاخ دینیات کا نام دیا گیا۔ اس میں آپ کے ارشاد اور منشاء کے مطابق ابتداء سے ہی زیادہ توجہ دینی علوم سکھانے کی طرف رکھی گئی۔ اس کلاس کے ابتدائی اساتذہ کے طور پر دو رفقاء کرام حضرت سید امیر حسین شاہ اور حضرت فضل دین صاحب مقرر ہوئے۔

الحکم 31 جنوری اور 10 فروری 1906 کی اشاعت میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی چند عظیم الشان نصائح درج ہیں جو انتظامیہ اور خدام دین کے لئے تا قیامت مشعل راہ رہیں گی۔ فرمایا:۔

(۔) اس وقت یتیم ہو گیا ہے اور کوئی اس کا سرپرست نہیں اور خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو اختیار کیا اور پسند فرمایا کہ وہ اس کی سرپرست ہو اور وہ ہر طرح سے ثابت کر کے دکھائے کہ (۔) کی سچی غمگسار اور ہمدرد ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ یہی قوم ہوگی جو بعد میں آنے والوں کے لئے نمونہ ٹھہرے گی۔ اس کے ثمرات برکات بعد میں آنے والوں کے لئے ہوں گے اور زمانہ پر محیط ہو جائیں گے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ یہ جماعت بڑھے گی لیکن وہ لوگ جو بعد میں آئیں گے ان مدارج اور مراتب کو نہ پائیں گے جو اس وقت والوں کو ملیں گے۔ خدا تعالیٰ نے ایسا ہی ارادہ فرمایا کہ وہ اس جماعت کو بڑھائے اور وہ (۔) اور توحید کی اشاعت کا باعث بنے۔

(۔) مدرسہ کے متعلق میری روح ابھی فیصلہ نہیں کر سکی کہ کیا راہ اختیار کیا جاوے۔ ایک طرف ضرورت ہے ایسے لوگوں کی جو عربی اور دینیات میں توغل رکھتے ہوں اور دوسری طرف ایسے لوگوں کی بھی ضرورت ہے جو آج کل کے طرز مناظرات میں پکے ہوں۔ علوم جدیدہ سے بھی واقف ہوں۔ کسی مجلس میں کوئی سوال پیش آجاوے تو جواب دے سکیں اور کبھی ضرورت کے وقت عیسائیوں سے یا کسی اور مذہب والوں سے انہیں (۔) کی طرف سے مناظرہ کرنا پڑے تو ہتک کا باعث نہ ہوں بلکہ وہ (۔) کی خوبیوں اور کمالات کو پرزور اور پرشوکت الفاظ میں ظاہر کر سکیں......

اس زمانہ میں (۔) پر ہر رنگ اور قسم کے اعتراض کئے جاتے ہیں۔ میں نے ایک مرتبہ اس قسم کے اعتراضوں کا اندازہ کیا تھا تو میں نے دیکھا کہ (۔) پر تین ہزار اعتراض مخالفوں کی طرف سے ہوا ہے۔ پس یہ کس قدر ضروری ہے کہ ایک جماعت ایسے لوگوں کی ہو جو ان تمام اعتراضات کا بخوبی جواب دے سکے......

غرض اعتراض کرنے والوں کی یہ حالت ہے اور نہایت شوخی اور بے باکی کے ساتھ یہ سلسلہ جاری ہے۔ میں جب (۔) کی حالت کو مشاہدہ کرتا ہوں تو میرے دل پر چوٹ لگتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ ایسے لوگ میری زندگی میں تیار ہو جاویں جو (۔) کی خدمت کر سکیں۔ ہم تو پا بگور ہیں اور اگر اور تیار نہ ہوں تو پھر مشکل پیش آتی ہے۔ میرا مدعا اس قدر ہے کہ آپ لوگ تدبیر کریں۔ خواہ کسی پہلو پر صاد کیا جاوے مگر یہ ہو کہ چند سال میں ایسے نوجوان نکل آویں جن میں علمی قابلیت ہو اور وہ غیر زبان کی واقفیت بھی رکھتے ہوں اور پورے طور پر تقریر کر کے (۔) کی خوبیاں دوسروں کے ذہن نشین کر سکیں۔ میرے نزدیک غیر زبانوں سے اتنی ہی مراد نہیں کہ صرف انگریزی پڑھ لیں۔ نہیں اور زبانیں بھی پڑھیں اور سنسکرت بھی پڑھیں تا کہ ویدوں کو پڑھ کر ان کی اصلیت ظاہر کر سکیں۔ اس وقت تک وید گویا مخفی پڑے ہوئے ہیں کوئی انکا مستند ترجمہ نہیں۔ اگر کوئی کمیٹی ترجمہ کر کے صاد کر دے تو حقیقت معلوم ہو جاوے۔

اصل بات یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ (۔) کو ان لوگوں اور قوموں میں پہنچایا جاوے جو اس سے محض ناواقف ہیں اور اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ جن قوموں میں تم اسے پہنچانا چاہو ان کی زبانوں کی پوری واقفیت ہو۔ ان کی زبانوں کی واقفیت نہ ہو اور ان کی کتابوں کو پڑھ نہ لیا جاوے مخالف پورے طور پر عاجز نہیں ہوسکتا......

مجھے یہ بھی شبہ ہے کہ دماغی حالتیں کچھ اچھی نہیں ہیں۔ بہت ہی کم ایسے لڑکے ہوتے ہیں جن کے قویٰ اعلیٰ درجہ کے ہوں ورنہ اکثر کو سل یا دق ہو جاتی ہے۔ پس ایسے کمزور قویٰ کے لڑکے بہت محنت برداشت نہیں کر سکتے۔ اس لحاظ سے جب ہم دیکھتے ہیں تو اور بھی فکر دامن گیر ہوتا ہے کیونکہ ایک طرف تو ہم ایسے لڑکے تیار کرنا چاہتے ہیں جو دین کے لئے اپنی زندگی وقف کریں اور وہ فارغ التحصیل ہو کر خدمت دین کریں مگر دوسری طرف اس قسم کی مشکلات ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس سوال پر بہت فکر کیا جاوے۔ ہاں میں یہ بھی دیکھتا ہوں کہ جو بچے ہمارے اس مدرسہ میں آتے ہیں ان کا آنا بھی بے سود نہیں ہے۔ ان میں اخلاص اور محبت پائی جاتی ہے۔ اس لئے اس موجودہ صورت اور انتظام کو بدلنا بھی مناسب نہیں ہے۔

میرے نزدیک یہ قاعدہ ہونا چاہئے تھا کہ ان بچوں کو تعطیل کے دن مولوی سید محمد احسن صاحب یا مولوی حکیم نورالدین صاحب زبانی تقریروں کے ذریعہ ان کو قرآن شریف اور علم حدیث اور مناظرہ کا ڈھنگ سکھاتے اور کم از کم دو گھنٹہ ہی اس کام کے لئے رکھے جاتے۔ میں یقیناً کہتا ہوں کہ زبانی تعلیم ہی کا سلسلہ جاری رہا ہے اور طب کی تعلیم بھی زبانی ہوتی آئی۔ زبانی تعلیم سے طالبعلموں کو خود بھی بولنے اور کلام کرنے کا طریق آجاتا ہے۔ خصوصاً جب کہ معلم فصیح و بلیغ ہو۔ زبانی تعلیم سے بعض اوقات ایسے فائدے

ہوتے ہیں کہ اگر ہزار کتاب بھی تصنیف ہوتی تو وہ فائدہ نہ ہوتا۔ اس لئے اس کا التزام ضروری ہے۔ تعطیل کے دن ضرور ان کو سکھایا جاوے۔ پھر باقاعدہ ان کو قرآن شریف سنایا جاوے۔ اس کے حقائق و معارف بیان کئے جاویں اور ان کی تائید میں احادیث کو پیش کیا جاوے۔ عیسائی جو اعتراض (۔) پر کرتے ہیں ان کے جواب ان کو بتائے جائیں اور اس کے بالمقابل عیسائیوں کے مذہب کی حقیقت کھول کر ان کو بتائی جاوے تا کہ وہ اس سے خوب واقف ہو جاویں۔ ایسا ہی دہریوں اور آریوں کے اعتراضات اور ان کے جوابات سے ان کو آگاہ کیا جاوے اور یہ سب کچھ سلسلہ وار ہو۔ یعنی کسی ہفتہ کچھ اور کسی ہفتہ کچھ۔ اگر یہ التزام کر لیا گیا تو میں یقیناً جانتا ہوں کہ بہت کچھ تیاری کر لیں گے۔ نری عربی زبان کی واقفیت کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ آنحضرت ﷺ جب پیدا نہیں ہوئے تھے تو اس زبان نے عربوں کے اخلاق، عادات اور مذہب پر کیا اثر ڈالا؟ اور اب شام و مصر میں کیا فائدہ پہنچایا؟ ہاں یہ سچ ہے کہ عربی زبان اگر عمدہ طور سے آتی ہو تو وہ قرآن شریف کی خادم ہوگی اور انسان قرآن کریم کے حقائق و معارف خوب سمجھ سکے گا۔ چونکہ قرآن اور احادیث عربی زبان میں ہیں اس لئے اس زبان سے پورے طور پر باخبر ہونا بہت ہی ضروری ہو گیا ہے اگر عربی زبان سے واقفیت نہ ہو تو قرآن شریف اور احادیث کو کیا سمجھے گا؟ ایسی حالت میں تو پتہ ہی نہیں ہو سکتا کہ یہ آیت قرآن شریف میں ہے بھی یا نہیں۔

سادہ ترجمہ پڑھ لینے سے اتنا فائدہ نہیں ہوتا ان علوم کا جو قرآن شریف کے خادم ہیں۔ واقف ہونا ضروری ہے اسی طرح پر قرآن شریف پڑھایا جاوے اور پھر حدیث اور اسی طرح پر ان کو اس سلسلہ کی سچائی سے آگاہ کیا جاوے اور ایسی کتابیں تیار کی جاویں جو اس تقسیم کے ساتھ ان کے لئے مفید ہوں اگر یہ سلسلہ اس طرح پر جاری ہو جاوے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے مقاصد کا بہت بڑا مرحلہ طے ہو جاوے گا۔

یہ بھی یاد رہے کہ بیان کرنے والے تقسیم اوقات کے ساتھ بیان کریں اور پھر وہ ان بچوں سے امتحان لیں۔

غرض میں جو کچھ چاہتا ہوں وہ تم نے سن لیا ہے اور میری اصل غرض اور منشاء کو تم نے سمجھ لیا ہے اس کے پورا کرنے کے لئے جو تجاویز اور پھر ان تجاویز پر جو اعتراض ہوتے ہیں وہ بھی تم نے بیان کر دئے ہیں اور میں سن چکا ہوں۔ میں مدرسہ کی موجودہ صورت کو بھی پسند کرتا ہوں اس سے نیک طبع بچے کچھ نہ کچھ اثر ضرور لے جاتے ہیں اس لئے یہ نہیں چاہئے کہ مَا لَا یُدْرَکُ (۔) تجربہ کے طور پر سردست ایک سال کے لئے ہی ایسا انتظام کر کے دیکھو کہ ہفتہ وار جلسوں کے ذریعہ ان کو دینی ضروریات سے آگاہ کیا جاوے۔ ہاں عربی زبان کے لئے معقول انتظام ہونا چاہئے اگر اس کے لئے کچھ نہ ہوا تو پھر ہماں اش در کاسہ والی بات ہوگی۔ گویا زبانی تو سب کچھ ہوا مگر عملی اور حقیقی طور پر کچھ بھی نہ ہوا۔

اس بات کو بھی زیر نظر رکھ لو کہ اگر ان بچوں پر اور بوجھ ڈالا گیا تو وہ پاس ہونے کے خیالات میں دو طرفہ محنت نہیں کر سکیں گے۔ ایک ہی طرف کوشش کریں گے اور اگر علیحدہ تعلیم ہوگی تو اس کے لئے وقت وہی ہے وہ بڑھ نہیں سکتا۔ اس لئے ایک تو وہی صورت ہو سکتی ہے جو زبانی تعلیم کی میں نے بتائی ہے اور ایک اور یہ صورت ہے کہ وہ بچے جو پاس اور فیل کی پرواہ نہ رکھیں بلکہ ان کی غرض خدمت دین کے لئے تیار ہونا ہو اور محض دین کے لئے تعلیم حاصل کریں۔ ایسے بچوں کے لئے خاص انتظام کر دیا جاوے۔ مگر ان کے لئے بھی یہ ضروری امر ہے کہ علوم جدیدہ سے انہیں واقفیت ہو۔ ایسا نہ ہو کہ اگر علوم جدیدہ کے موافق کسی نے اعتراض کر دیا تو وہ خاموش ہو جاویں اور کہہ دیں کہ ہمیں تو کچھ معلوم نہیں۔ اس لئے موجودہ علوم سے انہیں کچھ نہ کچھ واقفیت ضروری ہے تا کہ وہ کسی کے سامنے شرمندہ نہ ہوں اور ان کی تقریر کا اثر زائل نہ ہو جاوے محض اس وجہ سے کہ وہ بے خبر ہیں۔

ہاں ایک جماعت یہ ہو کہ وہ دونوں علوم حاصل کر سکیں اور بجائے خود انہیں وقت کی پرواہ نہ ہو پھر اس پر مشکل یہ ہوگی کہ استاد مستعد اور مقرر بنیں غرض ہر پہلو کو سوچ کر یہ انتظام کرنے کی بات ہے۔ اس لئے میں جب ان تمام امور کو مدنظر رکھ کر سوچتا ہوں تو حیران ہوتا ہوں اور سمجھ نہیں سکتا کہ ہمارا جو مطلب ہے وہ کیونکر پورا ہو سکتا ہے۔ اگر موجودہ صورت ہی کو قائم رکھیں اور کوئی انتظام نہ کیا گیا تو پھر ان ساری تقریروں سے فائدہ کیا ہوا؟ اور اگر اس پر مضامین بڑھا دیں تو استاد واویلا کرتے ہیں کہ وقت تھوڑا ہے اور ساتھ ہی لڑکوں کی صحت کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔

خلاصہ یہ کہ اس نکتہ کو مدنظر رکھو کہ ایسے لوگ تیار ہو جاویں گے۔ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ میرے سامنے تیار ہوں۔ خدا تعالیٰ نے جو نوح علیہ السلام کو حکم دیا کہ واصنع الفلك باعيننا (ہود:38) تو کشتی ہمارے سامنے بنا۔ اسی طرح پر میں اس جماعت کو اپنے سامنے تیار کرانا چاہتا ہوں۔ فائدہ اسی سے ہوگا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 617 تا 622)

1907ء کا سال قیام جامعہ کے حوالے سے ہمیشہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس سال سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے باقاعدہ طور پر وقف زندگی کی تحریک فرمائی اور اس کی شرائط میں سے ایک شرط یہ تھی کہ میں معاوضہ نہ لوں گا چاہے مجھے درختوں کے پتے کھا کر گزرا کرنا پڑے میں گزارا کر لوں گا ایک ضروری ہدایت آپ نے یہ دی کہ واقفین کو ہر ہفتہ باقاعدگی سے اپنی رپورٹ بھجوانی ہوگی۔ ابتداء میں جن رفقاء نے زندگی وقف کی ان میں سے بعض کے نام درج ہیں۔

حضرت شیخ محمد تیمور صاحب طالب علم علی گڑھ
حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب
حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب
میاں محمد حسن صاحب
حضرت مفتی محمد صادق صاحب

(تاریخ احمدیت جلد 2 صفحہ 499)

1908ء میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود وفات پا گئے۔

یہ ایک مشکل وقت تھا۔ حضرت اقدس سے براہ راست تربیت یافتہ آپ کے غلام صادق حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے منتخب ہونے کے بعد اپنی پہلی ہی تقریر میں فرمایا۔

''تعلیم دینیات، دینی مدرسہ کی تعلیم میری مرضی اور منشاء کے مطابق کرنا ہوگی۔''

(بدر 2 جون 1908ء)

اس مرد صادق اور صدیق کی مرضی اور منشاء دراصل حضرت اقدس مسیح موعود کی مرضی اور منشاء تھی۔

خلیفۃ المسیح الاول کے دور مبارک میں 1909ء تک شاخ دینیات ''مدرسہ تعلیم الاسلام'' کے ساتھ ملحق تھی۔ یکم مارچ 1909ء کو یہ شاخ ''مدرسہ احمدیہ'' کے نام سے ایک الگ درسگاہ کے طور پر جاری ہو گئی۔ اس درسگاہ کے باقاعدہ قواعد و ضوابط بنائے گئے اور سات سالوں پر مشتمل ایک نصاب ترتیب دیا گیا۔ اس وقت تک ''مدرسہ احمدیہ کے لئے کسی الگ بورڈنگ کا انتظام نہ تھا اور اسکی کلاسیں مدرسہ تعلیم الاسلام میں ہی لگتی رہیں۔

1910ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کو افسر مدرسہ احمدیہ مقرر فرمایا اور جملہ انتظامات آپ کے ذمے لگا دئے۔ آپ ستمبر 1910ء سے مارچ 1914ء تک افسر مدرسہ احمدیہ رہے اسی دور میں مدرسہ کی الگ بورڈنگ، طلبہ کے لئے ٹاٹ کی بجائے کرسیوں اور مدرسہ کی الگ لائبریری کا انتظام ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول 1914ء میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی مسند خلافت پر متمکن ہوئے۔ آپ نے 1917ء میں اپنے زمانے خلافت میں پہلی مرتبہ باقاعدہ طور پر زندگی وقف کرنے کی تحریک فرمائی اور بے نفس کارکنوں کو آگے بڑھ کر دین کی خاطر خدمت بجالانے کی تلقین فرمائی۔ ابتدائی طور پر 63 نوجوانوں نے اپنے نام پیش کرنے کی توفیق پائی۔

دراصل آپ کو ابتدائے خلافت سے یہ خیال تھا کہ جماعت احمدیہ کی عالمگیر دینی ضروریات کے لئے مدرسہ احمدیہ کو ترقی دے کر ایک عربی کالج تک پہنچانا ضروری ہے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے حضور نے 1919ء میں یہ قدم اٹھایا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے، حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب، حضرت میر اسحاق صاحب، حضرت عبدالرحیم درد صاحب، حضرت مولوی محمد دین صاحب، ماسٹر نواب دین صاحب اور شیخ عبدالرحمٰن مصری صاحب پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر فرمائی جس نے مختلف پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد ایک سکیم تیار کی۔

(رپورٹ سالانہ صدر انجمن احمدیہ 19-1920ء صفحہ 59)

کم و بیش اسی سکیم کے مطابق آپ نے 1928ء میں صدر انجمن احمدیہ کو ہدایت فرمائی کہ وہ مدرسہ کو کالج تک ترقی دینے کے لئے عملی اقدام کرے۔

(الفضل 14 اگست 1928ء)

صدر انجمن احمدیہ نے 15/اپریل 1928ء کو ''جامعہ احمدیہ'' کے نام سے ایک مستقل ادارے کے قیام کا فیصلہ حضور کی منشاء کے مطابق کیا۔ 1928ء میں آپ نے ہی اس کا افتتاح فرمایا اور اس کے پہلے پرنسپل حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب مقرر فرمائے۔

جامعہ احمدیہ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''خدا تعالیٰ کے مامور حضرت مسیح موعود کے ارشاد اور ہدایت کے ماتحت مدرسہ احمدیہ قائم کیا گیا تا کہ اس میں ایسے لوگ تیار ہوں جو وَلْتَکُنْ مِنْکُمْ (۔) کے منشاء کو پورا کرنے والے لوگ ہوں۔

(۔) کے لحاظ سے یہ کالج (یعنی جامعہ احمدیہ) ایسا ہونا چاہئے کہ اس میں نہ صرف دینی علوم پڑھائے جائیں بلکہ دوسری زبانیں بھی پڑھانی ضروری ہیں۔ ہمارے جامعہ میں بعض کو انگریزی بعض کو جرمن، بعض کو سنسکرت، بعض کو روسی، بعض کو سپینش وغیرہ زبانوں کی اعلیٰ تعلیم دینی چاہیے کیوں کہ جن ملکوں میں (۔) کو بھیجا جائے ان کی زبان جاننا ضروری ہے۔''

(انوار العلوم جلد 10 صفحہ 214)

1947ء میں پاکستان بننے کے بعد جامعہ احمدیہ کے جملہ اساتذہ و طلباء 10 نومبر 1947ء کو پہلے لاہور آئے جہاں 13 نومبر 1947ء کو مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ کو مدغم کر کے ادارہ شروع ہوا چند ماہ بعد یہ ادارہ چنیوٹ اور پھر وہاں سے تقریباً 2 ماہ بعد احمد نگر منتقل ہو گیا۔

اس کے بعد نومبر 1949ء میں حضرت مصلح موعود نے ''جامعۃ المبشرین'' کا آغاز فرمایا۔ جہاں پر جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد طلبہ مزید دو سال تعلیم حاصل کرتے۔

پھر جولائی 1957ء میں جامعۃ المبشرین کو بھی ''جامعہ احمدیہ'' میں مدغم کر دیا گیا۔ اور 1959ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی منظوری سے جامعہ احمدیہ کی وسیع تر عمارت بنانے کا پروگرام بنایا گیا اور تعمیر کا آغاز کیا گیا۔

جامعہ احمدیہ کے لئے اس نئی عمارت کی بنیاد سیدنا حضرت مسیح موعود کے مقرب رفیق اور جماعت کے ممتاز عالم حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب نے عید الفطر کے روز یکم شوال 1379 ہش بمطابق 29 مارچ 1960 بوقت پانچ بجے شام رکھی۔ آپ نے قادیان کے مقامات مقدسہ کی ایک اینٹ اپنے ہاتھ میں لے کر اس پر دیر تک دعا کی اور دعا سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے اس اینٹ کو اپنے ہاتھ سے بنیاد میں نصب فرمایا۔

تعمیر کا کام قریباً دو سال کی محنت شاقہ اور دو لاکھ روپیہ کے مصرف سے مکمل ہوا۔ جب عمارت مکمل ہو چکی تو 3 دسمبر 1961 کی سہ پہر کو اس کا افتتاح ہوا۔ قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے بنفس نفیس نئی عمارت میں تشریف لا کر ایک پر اثر خطاب اور اللہ تعالیٰ کے حضور خاص دعاؤں سے اس کا افتتاح فرمایا۔

حضرت مصلح موعود کے مبارک دور میں جامعہ

احمدیہ اپنی مضبوط بنیادوں پر ایک عظیم ادارے کے طور پر کھڑا ہو گیا۔ اور علمی و دینی محاذ پر جماعت کی عظیم خدمت بجالانے لگا۔

1965ء میں آپ کی وفات کے بعد حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث مسند خلافت پر متمکن ہوئے تو جامعہ احمدیہ اب آپ کی براہ راست قیادت اور ہدایات سے فیض یاب ہونے لگا اور ترقی کے مزید زینے طے کرنے لگا۔ کئی علمی رسالے اور کتب جامعہ کی طرف سے شائع ہوئیں۔ جن میں رسالہ البشریٰ اور شیخ عبدالقادر مرحوم کی کتاب ’’فردوس گم گشتہ‘‘ خصوصی اہمیت کی حامل ہیں۔ آپ کے زمانے میں جامعہ احمدیہ میں سیمینارز کا سلسلہ شروع ہوا۔ جن میں مختلف ممالک اور براعظموں کے حالات پر سیمینارز خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان میں جماعت کے چوٹی کے ماہرین اور مقررین اپنے خطاب سے احباب کو بہرہ ور کرتے اور بزرگان سلسلہ اور اہل ربوہ کی بڑی تعداد شامل ہو کر استفادہ کرتی۔

1982ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے وفات پا جانے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے چوتھے خلیفہ کے طور پر مسند خلافت پر متمکن ہوئے۔

آپ ہی کے دور میں مبارک میں ستمبر 1994ء سے جامعہ احمدیہ کو انٹرنیشنل جامعہ احمدیہ کا نام دیا گیا۔ اور ایک Revised نصاب سات سال کے عرصے پر محیط جاری کیا گیا۔ یہ نصاب تین مرحلوں پر مشتمل ہے۔ پہلا مرحلہ دو سال، دوسرا تین سال، اور تیسرا پھر دو سال پر مشتمل ہے۔

یکم ستمبر 2002ء میں واقفین نو کی بڑھتی ہوئی تعداد کے جامعہ میں آنے کی توقع پر جامعہ احمدیہ دو سیکشن بنا دیئے گئے۔ جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن اور سینئر سیکشن۔

جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو اس وقت ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کے عہدے پر فائز تھے نے فرمایا۔

جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن اور سینئر سیکشن طلبہ کی علمی، روحانی اور جسمانی ترقی کے لئے لحہ بہ لحہ کوشش کرتا ہوا آگے بڑھ رہا ہے۔ دوران سال کئی قسم کے علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوتے ہیں۔ حالات حاضرہ اور اہم دینی و سائنسی موضوعات پر لیکچرز ہوتے ہیں۔ لینگویج کیمپس اور ہائیکنگ کے پروگرام ہر سال کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس ادارے کو دین حق اور احمدیت کی ایسی خدمت کی توفیق بخشے جو رہتی دنیا تک یادگار ہو۔ آمین۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم اکتوبر 2005ء کو جامعہ احمدیہ یو۔کے۔ کے افتتاح کے موقع پر فرمایا:۔

یہ ایک ایسا ادارہ ہے جو جماعت احمدیہ کا دینی تعلیم سکھانے والا ادارہ ہے۔ وہ لوگ یہاں داخل ہوں گے جنہوں نے اپنی زندگیاں دین کی خدمت کے لئے وقف کی ہیں۔ تو اس لحاظ سے بہر حال پھر انتظامیہ کو دیکھنا بھی پڑتا ہے۔ لیکن آپ لوگوں سے میں کہتا ہوں کہ اگر آپ لوگ جو طلبہ آئے ہیں اعلیٰ مثالیں قائم کریں اور ہر لحاظ سے قائم کریں تو جامعہ کی تاریخ میں آپ کا نام سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ ہمیشہ آپ کو اس نام سے یاد کیا جائے گا کہ یہ ایسے طلبہ تھے جن سے بعد میں آنے والوں نے بھی رہنمائی حاصل کی۔ کیونکہ لمبی کلاسیں چلنی ہیں ہر سال داخلے ہوں گے تو ظاہر ہے وہ آپ کے نمونے بھی دیکھ رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی تعلیم مکمل کرنے، نیکیوں میں بڑھتے چلے جانے اور اپنے وقف کو نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمیشہ آپ کو اس بات پر فخر رہے اور یہ فخر عاجزی میں بڑھائے کہ ہم خدا کے مسیح کی فوج کے سپاہی ہیں جنہوں نے آنحضرت ﷺ کے جھنڈے کو تمام دنیا میں گاڑنا ہے انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار اپنے مضمون کا اختتام حضرت اقدس مسیح موعود کے ان الفاظ پر کرتا ہے۔

’’میں خود جو اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔

پس میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ جوش عطا فرمایا ہے کہ اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے بلکہ تکلیف اور دکھ ہوگا تب بھی میں (۔) کی خدمت سے رک نہیں سکتا۔ اس لئے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں۔ آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے! اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔

جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا خدا میں ہو کر نہیں مرتا، وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا۔

پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی کو وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 370)

☆......☆......☆

ح۔شاہد

میری پیاری نانی جان محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ

میری پیاری نانی جان محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ کا تعلق قادر آباد ضلع سیالکوٹ سے تھا۔ جب آپ کے والد کا انتقال ہوا تو آپ کی عمر صرف اڑھائی سال تھی اور آپ گھر میں سب سے چھوٹی تھیں۔ آپ کی والدہ محترمہ بہشت بی بی صاحبہ نے بڑی محنت سے اپنی اولاد کی پرورش کی۔ اسی دور میں آپ نے احمدیت قبول کی۔ انہیں خلافت سے غیر معمولی عشق تھا۔ اپنی اولاد کو بھی جماعت سے محبت کرنے کا درس دیا۔ یہ آپ کی عمدہ تربیت کا ہی نتیجہ تھا کہ آپ کی ساری اولاد بہت نیک اور پرہیزگار تھی۔ میری نانی جان بھی بہت صالح، پرہیزگار، تہجد گزار، صاف گو، عاشق قرآن اور خلافت احمدیہ کی دلدادہ تھیں۔

1951ء میں آپ کی شادی محترم نصر اللہ خاں کاہلوں صاحب سے ہوئی۔ شادی کے بعد آپ نے زیادہ وقت چھور مغلیاں چک نمبر 117 ضلع سانگلہ ہل میں ہی گزارا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بیٹے اور دو بیٹیوں سے نوازا۔ آپ کے بیٹے کا جوانی میں ہی ایک ٹریفک حادثہ میں انتقال ہو گیا۔ لیکن آپ نے اس آزمائش کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا اور اللہ کی رضا میں ساری عمر راضی رہیں۔ آپ کا یہ صبر روحانیت میں تبدیل ہو کر ہم سب کے لئے دعاؤں کا انمول خزانہ بن گیا۔

آپ اپنے نواسے، نواسیوں سے بے حد پیار کرتی تھیں اور ہماری تعلیمی، تربیتی اور اخلاقی ترقیات کے لئے ہمیشہ کوشش کرتی رہیں۔ آپ کی خواہش تھی کہ ہم سب اچھی تعلیم و تربیت حاصل کریں۔ آپ ہمارے لئے بہت دعائیں کرتیں۔ ہمیں بھی آپ نے بہت ساری دعائیں سکھلائیں۔ درود شریف، لاحول ولاقوۃ اور استغفار بکثرت پڑھنے کی تاکید کی اور نمازوں کی باقاعدہ ادائیگی کرنے کے لئے بھی کہتیں۔ آپ فرصت کے اوقات میں ذکر الٰہی میں مصروف رہتیں۔ جب آپ کی نظر کمزور ہو گئی تو ایم ٹی اے پر تلاوت سنتیں۔ آپ کی یہی حقیقی اور خوبصورت یادوں کے نقوش ہمارے ذہن میں جگمگا کر ہماری زندگی کی راہوں کو منور کرتے ہیں۔

آپ بہت ہی مہمان نواز تھیں۔ ہر آنے والے مہمان کو خندہ پیشانی سے ملتیں اور ان کی خوب خاطر تواضع کرتیں۔ تمام رشتہ داروں اور غیروں سے حسن سلوک سے پیش آتیں۔ بہت سے عزیزوں کی شادیاں کروائیں۔ الغرض آپ کی تمام زندگی نافع الناس تھی۔ کسی نہ کسی رنگ میں آپ کو خدمت خلق کے مواقع بھی ملتے رہے جس سے آپ نے پورا پورا فائدہ اٹھایا۔ جماعتی ضروریات کو اپنی سعی کے مطابق پورا کرتیں۔ دین کے مقابلے میں دنیاوی کاموں کو ثانوی حیثیت دیتی تھیں۔

لیکن ان سب سے بڑھ کر وہ خدمت اور وہ قربانی ہے جو آپ سے آپ کے شوہر کی بیماری کے عرصہ کے ہر لحہ نے طلب کی جسے آپ نے انجام دیا۔ یہ بہت صبر آزما وقت تھا۔ اس سارے عرصہ میں آپ نے جس قدر اپنا وجود اور اپنی طاقتیں اور اپنی صحت خدائی مرضی کے تابع رکھی وہ صرف آپ کا ہی حصہ تھیں اور کسی اور سے ممکن نہ ہو سکتا۔ ان کی بیماری کے دوران آپ کی ہر طرح کی ذمہ داریاں بڑھ گئیں۔ ان کی تکلیف کے احساس اور اس کے درد و کرب سے ہر فرد خاندان پریشان تھا۔ لیکن آپ کے دل و دماغ، خیالات و احساسات میں صرف ایک ہی جذبہ حاوی تھا۔ آپ کی کمزور اور ضعیف جان صرف اپنے شوہر کے لئے وقف تھی۔ دل بھر آتا تھا۔ آنسو بہہ پڑتے تھے اور بعض اوقات کافی پریشان ہو جاتی تھیں۔ اپنے کردار و عمل سے ایک وفا شعار بیوی ثابت ہوئیں۔ آپ اکثر یہ دعا کرتی تھیں۔

’’اے اللہ! مجھے کبھی کسی کا محتاج نہ کرنا‘‘

خدا جوان کے بہت قریب تھا۔ اس نے ان کی یہ دعا سن لی۔ آپ ہمیں محزون بنا کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔

ہمارے دلوں میں آپ ہمیشہ زندہ رہیں گی۔ خدا کی ہر آن بڑھتی ہوئی رحمتیں آپ پر نازل ہوتی رہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے الطاف و نعماء کا مورد بنائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 6)

4-00 pm	المائدہ
4-15 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
4-40 pm	درس حدیث
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	ترجمۃ القرآن
8-15 pm	دورہ حضور انور
9-00 pm	ملاقات
10-00 pm	حمدیہ مجلس
11-10 pm	المائدہ
11-30 pm	عربی سروس

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 15 جون 2007ء

5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-50 am	ورائٹی پروگرام
6-35 am	لقاء مع العرب
7-25 am	دورہ حضور انور
8-20 am	ترجمۃ القرآن
9-20 am	المائدہ کُکری پروگرام
9-30 am	مشاعرہ
10-30 am	ایم ٹی اے ٹریول
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
11-55 am	گلشن وقف نو
12-50 pm	فرانسیسی سروس
1-15 pm	سرائیکی سروس
2-00 pm	ملاقات
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
5-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
6-20 pm	تلاوت خبریں
7-05 pm	درس حدیث
7-10 pm	بنگلہ سروس
8-15 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
9-00 pm	خطبہ جمعہ
10-05 pm	انٹرویو
11-05 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 16 جون 2007ء

1-30 am	خبریں
2-10 am	خطبہ جمعہ
3-20 am	ورائٹی پروگرام
3-50 am	ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-45 am	فرانسیسی سروس
6-10 am	لقاء مع العرب
7-15 am	سپوٹ لائٹ
8-20 am	خطبہ جمعہ
9-30 am	ملاقات
10-30 am	ورائٹی پروگرام
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
12-55 pm	رفقاء احمد
1-30 pm	خطبہ جمعہ
2-30 pm	قرآن کوئز
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
4-30 pm	آسٹریلین ڈاکومینٹری
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	انتخاب سخن
8-00 pm	گلشن وقف نو
8-55 pm	حمدیہ مجلس
9-55 pm	سوال و جواب
11-05 pm	آسٹریلین ڈاکومنٹری
11-30 pm	عربی سروس

اتوار 17 جون 2007ء

1-35 am	خبریں
2-10 am	گلشن وقف نو
3-00 am	تقاریر جلسہ سالانہ
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-55 am	قرآن کوئز
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	کڈز میٹر
7-55 am	خطبہ جمعہ
8-55 am	رفقاء احمد
9-25 am	حمدیہ مجلس
10-30 am	آسٹریلین ڈاکومنٹری
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-20 pm	عربی سیکھئے
1-40 pm	دورہ حضور انور
2-30 pm	کڈز میٹر
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	سپینش سروس
5-10 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-20 pm	بنگلہ سروس
7-20 pm	خطبہ جمعہ
8-20 pm	گلشن وقف نو
9-35 pm	دورہ حضور انور
10-00 pm	ایم ٹی اے ٹریول
10-10 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

سوموار 18 جون 2007ء

12-30 am	کڈز میٹر
1-10 am	عربی سیکھئے
1-25 am	خبریں
2-00 am	گلشن وقف نو
3-10 am	دورہ حضور انور
3-50 am	علمی خطابات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	عربی سیکھئے
6-15 am	لقاء مع العرب
7-20 am	خطبہ جمعہ
8-30 am	سوال و جواب
10-00 am	علمی خطابات
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-15 pm	بستان وقف نو
1-30 pm	فرانسیسی سروس
2-00 pm	ملاقات
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	غزوات النبیؐ
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-50 pm	بنگلہ سروس
6-50 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	بستان وقف نو
8-55 pm	جلسہ یوم مسیح موعود
9-40 pm	طب و صحت
10-20 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس

منگل 19 جون 2007ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-40 am	خبریں
2-15 am	بستان وقف نو
3-10 am	خطبہ جمعہ
4-20 am	طب و صحت
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-55 am	فرانسیسی سروس
6-15 am	لقاء مع العرب
7-20 am	خطبہ جمعہ
8-25 am	فرانسیسی سروس
9-55 am	غزوات النبیؐ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-15 pm	عربی سیکھئے
1-30 pm	سوال و جواب
2-40 pm	انڈونیشین سروس
3-40 pm	سندھی سروس
4-40 pm	ایم ٹی اے ٹریول
5-15 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-55 pm	بنگلہ سروس
6-55 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2005ء
8-10 pm	گلشن وقف نو
9-25 pm	ایم ٹی اے ٹریول
10-35 pm	سپکٹرم
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 20 جون 2007ء

1-30 am	خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-10 am	سپکٹرم
3-45 am	سوال و جواب
5-05 am	تلاوت، درس، خبریں
6-15 am	لقاء مع العرب
7-15 am	سپکٹرم
7-40 am	سوال و جواب
8-50 am	خطاب حضور انور
10-15 am	عربی سیکھئے
10-30 am	ایم ٹی اے ٹریول
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-45 pm	سوال و جواب
2-30 pm	انڈونیشین سروس
3-30 pm	آسٹریلین ڈاکومینٹری
4-05 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	علمی خطابات
8-25 pm	جلسہ سالانہ U.K
8-45 pm	گلشن وقف نو
10-05 pm	سوال و جواب
10-05 pm	لجنہ میگزین
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات 21 جون 2007ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-30 am	خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
3-20 am	تقاریر جلسہ سالانہ
3-55 am	علمی خطابات
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-15 am	لقاء مع العرب
7-15 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
7-55 am	ہماری کائنات
8-25 am	علمی خطابات
9-30 am	لجنہ میگزین
10-05 am	آسٹریلین ڈاکومنٹری
10-35 am	تقاریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	چلڈرنز کلاس
1-05 pm	ملاقات
2-10 pm	دورہ حضور انور
3-00 pm	انڈونیشین سروس

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69679 میں عمران حفیظ باجوہ

ولد حفیظ احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/2 ج۔ب کتھو والی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران حفیظ باجوہ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر رشید احمد وصیت نمبر 45841 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد کاہلوں وصیت نمبر 48932

مسل نمبر 69680 میں وجاہت علی طاہر

ولد لیاقت علی طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/2 ج۔بکتھو والی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجاہت علی طاہر گواہ شد نمبر 1 ماسٹر رشید احمد وصیت نمبر 45841 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد کاہلوں وصیت نمبر 48932

مسل نمبر 69681 میں وقاص احمد

ولد محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ نمبرداراں 58/2 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش معلم سلسلہ وصیت نمبر 36923۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم اختر وصیت نمبر 44340

مسل نمبر 69682 میں محمود احمد

ولد حمید اللہ قوم جٹ بُھٹہ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 40A/2L مرزا فروٹ فارم ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/78000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اطہر اقبال احمد ولد ڈاکٹر محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد طیب معلم سلسلہ ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 69683 میں مجیدہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم جٹ بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40A/2L مرزا فروٹ فارم ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مجیدہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 اطہر اقبال احمد ولد ڈاکٹر محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد طیب معلم سلسلہ ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 69684 میں بشارت احمد

ولد نذیر احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجو چک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34802 گواہ شد نمبر 2 عبدالستار

مسل نمبر 69685 میں محمود احمد بٹ

ولد عبدالرحمٰن بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ از والدین 4 مرلے کا رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ جس میں 2 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-6-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34802

مسل نمبر 69686 میں زاہدہ تبسم

زوجہ محمد صدیق جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (2) طلائی بالیاں بوزن 5 ماشے اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل احمد وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق جنجوعہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 26350

مسل نمبر 69687 میں امر خلیل

ولد خلیل احمد قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امر خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34802 گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 69688 میں حامد ناصر

ولد ناصر الدین محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدبریانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 برھان احمد خالد وصیت نمبر 47503۔ گواہ شد نمبر 2 نبیل ممتاز ولد مرزا محمد نواز

مسل نمبر 69689 میں خرم نذیر شاہد

ولد نذیر محمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدبریانوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) مشترکہ مکان 6 مرلہ اندازاً مالیتی -/350000 روپے کا حصہ (جس میں ہم ایک بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں) ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/68833 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم نذیر شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 برہان احمد خالد ولد مبارک احمد خالد

مسل نمبر 69690 میں مسرت بی بی

زوجہ ناصر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ 8 ماشہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف بھٹی ولد عبدالعزیز شاد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 69691 میں ناصر احمد

ولد محمد ابراہیم قوم کشمیری بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 1/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) مکان 7 مرلہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام احمد ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 69692 میں عبدالرؤف بھٹی

ولد عبدالعزیز بھٹی قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) مکان 7 مرلہ اندازاً مالیتی -/350000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرؤف بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلطان احمد ولد غلام حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 69693 میں داؤد احمد

ولد محمد ابراہیم قوم کشمیری بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) ترکہ والد مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا حصہ (اس میں ہم 4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلطان احمد ولد غلام حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 69694 میں منصور احمد

ولد اکبر علی قوم جٹ چیمہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دلاور چیمہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد ولد محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 سید عطاء الواحد رضوی ولد سید اکبر باقی رضوی

مسل نمبر 69695 میں ڈاکٹر فضل الرحمن

ولد چوہدری لطف الرحمن قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی ہے (1) 10، 10 مرلہ کے دو پلاٹ واقع سنگجانی راولپنڈی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع لاہور اندازاً مالیتی -/600000 روپے (3) کار مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پریکٹس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر فضل الرحمن۔ گواہ شد نمبر 1 انجینئر محمد لطیف وصیت نمبر 24460۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبارک ولد منظور احمد مبارک (مرحوم)

مسل نمبر 69696 میں عائشہ بی بی

بیوہ محمد عبداللہ خان (مرحوم) قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ خاوند پلاٹ 3 کنال مالیتی -/225000 روپے (2) بینک بیلنس -/200000 روپے (3) طلائی زیور 850-26 گرام مالیتی -/33294 روپے (4) پلاٹ 3 مرلہ مالیتی -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 احمد خان ولد سلطان علی

مسل نمبر 69697 میں بی بی بیگم

بیوہ علی محمد (مرحوم) قوم ملک کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/1 ایکڑ مالیتی -/600000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/96000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں اور مبلغ -/5000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام

تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بی بی بیگم۔گواہ شدنمبر1 محمد عبداللہ ولد محمد رمضان ۔گواہ شدنمبر2 نذر محمد ولد دھالے خان

مسل نمبر 69698 میں منصور احمد ملک

ولد ملک مظفر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصور احمد ملک ۔گواہ شدنمبر1 مظفر احمد ولد ملک علی محمد ۔گواہ شدنمبر2 محمد عبداللہ ولد محمد رمضان

مسل نمبر 69699 میں محمد اعجاز شاہد

ولد محمد خان قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھڈی والافیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتارہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی اڑھائی مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اعجاز شاہد۔گواہ شدنمبر1 محمود احمد ولد محمد شفیق ۔گواہ شدنمبر2 سید مظفر احمد شاہ ولد سید حسن محمد

مسل نمبر 69700 میں پروفیسر محمد اکرام احسان

ولد محمد صادق قوم کِل پیشہ ملازمت عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ فتح آباد شرقی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 6 سرساہی ۔4 مرلہ اندازاً مالیتی -/2200000 روپے (2) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع ناصر آباد شرقی اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (3) نقد رقم -/800000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/25540 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔پروفیسر محمد اکرام احسان ۔گواہ شدنمبر1 محمود احمد ولد محمد شفیق۔گواہ شدنمبر2 حمید احمد ولد فضل الٰہی

مسل نمبر 69701 میں عبدالصمد

ولد چوہدری نعمت علی (مرحوم)قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد رہائشی مکان برقبہ 6 مرلہ 2 سرساہی اندازاً مالیتی -/3000000 روپے کا 1/3 حصہ ۔اس وقت مجھے مبلغ-/13000 روپے ماہوار بصورت پنشن +ملازمت +از بچگان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد ۔عبدالصمد ۔گواہ شدنمبر1 شیخ حفیظ احمد تنویر ولد شیخ سراج دین ۔گواہ شدنمبر2 رانا محمد اسلم ولد چوہدری منشی خان

مسل نمبر 69702 میں نعیمہ مبشر

زوجہ مرزا مبشر اقبال بیگ قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 850-50 گرام مالیتی -/47700 روپے (2) حق مہرادا شدہ -/25000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نعیمہ مبشر۔گواہ شدنمبر1 مرزا ظفر اقبال ولد مرزا منظور احمد بیگ ۔گواہ شدنمبر2 مرزا منظور احمد بیگ ولد مرزا سیف علی بیگ

مسل نمبر 69703 میں نعیم احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 8 مرلہ پلاٹ مالیتی -/200000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد۔ گواہ شدنمبر1 داؤد احمد ولد چوہدری فتح محمد ۔گواہ شدنمبر2 غلام رسول ولد عمرالدین

مسل نمبر 69704 میں امتہ الداؤد

زوجہ ناصر احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ پنشنر عمر61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) گریجوئٹی کی رقم -/253000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً-/30000 روپے (3) حق مہرادا شدہ -/5000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/3400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الداؤد۔ گواہ شدنمبر1 نعمت اللہ منگلا وصیت نمبر 32951 گواہ شدنمبر2 منصور احمد کاہلوں وصیت نمبر 16087

مسل نمبر 69705 میں اعجاز احمد

ولد محمد اسلم قوم بھٹہ جٹ پیشہ دوکانداری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 656 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اعجاز احمد۔گواہ شدنمبر1 طارق منصور تھہیم ولد چوہدری حامد جاوید تھہیم ۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد تھہیم ولد چوہدری حفیظ احمد تھہیم

مسل نمبر 69706 میں عارف رفیق

ولد محمد رفیق قوم ٹھاکر پیشہ زراعت عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100000 روپے سالانہ بصورت آمدن زراعت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عارف رفیق ٹھاکر۔گواہ شدنمبر1 طارق منصور تھہیم ۔ گواہ شدنمبر2 طاہر احمد تھہیم

مسل نمبر 69707 میں نصیرہ عزیز

زوجہ عزیز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/140000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصیرہ عزیز۔گواہ شدنمبر1

عمر بلال ولد عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 69708 میں عارفہ مزمل

بنت عزیز احمد قوم جٹ کلوں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ مزمل۔ گواہ شد نمبر 1 عمر بلال ولد عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد والد موصیہ

مسل نمبر 69709 میں ذوالفقار منصور

ولد منصور احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار منصور۔ گواہ شد نمبر 1 الیاس احمد ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر رحمان ولد نصیر کریم

مسل نمبر 69710 میں احسان الحق خان

ولد حاجی فیض الحق خان (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ وکالت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ روڈ کوئٹہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مدرسہ روڈ کوئٹہ (2) مکان واقع شارع فاطمہ جناح کوئٹہ (3) مکان واقع ماڈل ٹاؤن EXT لاہور (4) زرعی اراضی 14/ ایکڑ واقع سبجہ (5) سوزوکی کار۔ اس وقت مجھے مبلغ -/360000 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان الحق خان۔ گواہ شد نمبر 1 عمران الحق خان ولد احسان الحق خان۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 69711 میں عبدالحق احسان

ولد نسیم الحق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحق احسان۔ گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد ساجد ولد بشارت احمد درویش۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد تنویر احمد

مسل نمبر 69712 میں ملک عبدالعلیم عظیم

ولد ملک عبدالمالک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الگیلانی روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عبدالعلیم عظیم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالمالک والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد عامر ولد ملک عبدالمالک

مسل نمبر 69713 میں محمد عبداللہ خان

ولد محمد سمیع اللہ خان (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع کوئٹہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ۔ 4 بھائی۔ 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبداللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر رحمان ولد نصیر کریم۔ گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد ولد سردار محمد

مسل نمبر 69714 میں بشارت احمد

ولد عنایت اللہ قوم راجپوت پیشہ ٹھیکیداری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ فقیر آباد کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1200 مربع فٹ واقع ہنہ روڈ کوئٹہ جس کی ادائیگی قسطوں ہو رہی ہے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 صداقت احمد ساجد وصیت نمبر 27326

مسل نمبر 69715 میں راؤف احمد ڈار

ولد عبدالحمید ڈار قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راؤف احمد ڈار۔ گواہ شد نمبر 1 فرحان قمر وصیت نمبر 40353۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار الحق خان ولد عطاء الحق خان

مسل نمبر 69716 میں نظیر الحق صمد

ولد نسیم الحق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نظیر الحق۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم الحق والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر 69717 میں ارسلان علی

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان علی۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الصبور ولد عبدالقیوم خان۔ گواہ شد نمبر 2 خرم مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر 69718 میں وقار احمد یاسر

ولد محمود احمد طاہر قوم شیخ پیشہ کاروبار ہمراہ والد عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد یاسر۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد طاہر والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 عظیم محمود وصیت نمبر 47475

مسل نمبر 69719 میں مشتاق احمد عاصم

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 3 مرلہ واقع خالق نگر لاہور مالیتی اندازاً -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد عاصم۔ گواہ شد نمبر1 رانا ظفر فاروق خان ولد رانا اسداللہ خاں گواہ شد نمبر2 سردار افتخار الغنی وصیت نمبر 48328

مسل نمبر 69720 میں شمسہ محمود

زوجہ مشتاق احمد عاصم قوم دھاریوال جٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمسہ محمود۔ گواہ شد نمبر1 مشتاق احمد عاصم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 سردار افتخار الغنی وصیت نمبر 48328

مسل نمبر 69721 میں اسماء سلیم

بنت چوہدری سلیم احمد قوم .... پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء سلیم۔ گواہ شد نمبر1 آغا سیف اللہ ولد آغا اللہ رکھا۔ گواہ شد نمبر2 محمد فہیم ولد ملک محمد مستقیم

مسل نمبر 69722 میں فرح دیبا ناصر

زوجہ مجید ناصر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرشن نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/91000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح دیبا ناصر۔ گواہ شد نمبر1 محمد سعید اختر ولد چوہدری محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر2 محمد اسماعیل ولد فضل دین (مرحوم)

مسل نمبر 69723 میں انیس احمد

ولد شفیق احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرم پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد۔ گواہ شد نمبر1 جمیل احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر2 رضوان قمر ولد ممتاز احمد بھٹی

☆☆......☆......☆......☆

مسرور کی صدا

مکرم بکر عبید صاحب (مربی سلسلہ تنزانیہ کے باشندے ہیں اور مکرم عمری عبیدی صاحب مرحوم مربی سلسلہ اور وزیر انصاف تنزانیہ کے بیٹے ہیں۔ انہوں نے یہ نظم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ورود تنزانیہ کے مبارک موقع پر لکھی۔ ایک ہندو شاعر جناب شنکر ساحر داس نے ان کے والد مکرم عمری عبیدی صاحب مرحوم کے دارالسلام (تنزانیہ) کے پہلی دفعہ میئر منتخب ہونے پر ان کی تہنیت میں ایک نظم لکھی۔ بکر عبید صاحب نے اسی نظم کی زمین پر یہ نظم کہی ہے۔

یہ نظم حضور کے دورہ تنزانیہ کے دوران حضور کی موجودگی میں بکر عبید صاحب کے بچوں نے تین دفعہ سنائی۔ پہلی دفعہ واقفین نو کی کلاس میں پھر حضور نے دو دفعہ ارشاد فرما کر لجنہ کے پروگراموں میں ان کے بچوں سے سنی۔

مچلتی اور اتراتی ہوئی نازک صبا
مسرور کی، مسرور کی، مسرور کی صدا آئی
نئے نغمے، نئی باتیں، نئے دن اور نئی راتیں
اٹھو اے قافلے والو فضائے باوفا آئی
بہت رونق ہے ہر بشرے پہ عالم ہے مسرت کا
مبارک اہل محفل ہو نوید دل ربا آئی
تیری منصف مزاجی اور خدا ترسی کا یہ عالم
صدائے اسنٹے[1] اٹھی آواز مرحبا آئی
بہت کم ہیں زمانے میں جنہیں بےلوث کہئے گا
جناب حضور میں لیکن ودیعت بے پناہ آئی
چلے آتے ہیں آسماں سے پیغام محبت آج
ٹھہر اے گردش ایام بہار جاں فزا آئی
مجاہد سے اگر لمحات فرصت ہم کو مل جائیں
حضور کے روپ میں سمجھو یہ رحمت کبریا آئی
یہ گل ہائے عقیدت پیش کرتے ہیں تجھے ہی ہم
عمر ہو خضر کی، تیری ہمارے لب پہ یہ دعا آئی

[1] اسنٹے سواحیلی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ہے شکریہ

بکر عبید

سکندر اعظم

یہ عظیم سپاہی اور فاتح 356 قبل مسیح میں مقدونیہ کے بادشاہ فلپ دوم کے ہاں پیدا ہوا۔ تعلیم و تربیت ارسطو جیسے استاد سے حاصل کی۔ ابھی اس کی عمر فقط 18 برس تھی کہ اس نے شیرونیہ کے معرکے میں یونانی افواج کو شکست فاش دی۔ دو برس بعد جب اس کے باپ فلپ دوم کا انتقال ہوا تو سکندر اعظم مقدونیہ کا بادشاہ بن گیا۔ اس وقت اس کی عمر فقط 23 برس تھی۔

مقدونیہ یونان کی ایک چھوٹی سی ریاست تھی۔ آس پاس کی بہت سی چھوٹی چھوٹی ریاستیں اس مملکت کی دشمن تھیں۔ سکندر نے سب سے پہلے تو ان کو زیر کیا اور پھر 334 قبل مسیح میں ایران اور ایشیا کے دوسرے ملکوں کو فتح کرنے کے لئے نکلا۔ اس کی فوج میں تیس ہزار پیادہ اور پانچ ہزار سوار شامل تھے۔

سکندر اعظم آندھی اور طوفان کی طرح ملکوں پر ملک فتح کرتا چلا گیا۔ ایران، ترکی، شام، مصر سبھی اس کے زیر نگیں آ گئے۔ حتیٰ کہ وہ 326 قبل مسیح میں ہندوستان آ پہنچا۔ یہاں دریائے جہلم کے کنارے اس کی مڈ بھیڑ پورس سے ہوئی۔ جس نے جرأت اور بہادری کے ساتھ سکندر کا مقابلہ کیا لیکن بالآخر شکست کھائی۔

سکندر اور بھی آگے جانا چاہتا تھا۔ لیکن اس کی فوج اس طویل سفر اور مستقل جنگ و جدل سے تھک چکی تھی۔ چنانچہ سکندر نے وطن واپسی کا سفر اختیار کیا۔ وہ بلوچستان کے راستے عراق کے شہر بابل میں پہنچا۔ جہاں اسے بخار ہوا اور وہ فقط 33 برس کی عمر میں دنیا کو فتح کرنے کی حسرت دل میں لئے فوت ہو گیا۔ یہ 13 جون 323 قبل مسیح کا واقعہ ہے۔

سکندر اعظم ایک نہایت دلیر اور بہادر سپاہی تھا۔ وہ ہمیشہ فوج کی اگلی صفوں میں لڑتا تھا۔ اس کے مرنے کے بعد صدیوں تک اس کی بہادری کے چرچے لوگوں کی زبان پر رہے۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم ایس/ایم فل (مینجمنٹ، انڈسٹریل مینجمنٹ) (ii) ایم بی اے (iii) ایم بی اے ایگزیکٹو (iv) ایم بی ایف (v) ایم ایچ آر ایم (vi) بی بی اے (vii) بی بی آئی ٹی (viii) پی ایچ ڈی (ix) بی ایس (x) بی ٹی ٹی ایم (xi) ایم ایس سی (xii) ایم۔ایڈ (xiii) ایم اے (xiv) بی ایس۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 جولائی 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 4 جون 2007ء یا فون نمبر 042-111-300-200 اور ویب سائٹ www.umt.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

نکاح

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن و مکرمہ قانتہ شاہدہ صاحبہ راشد لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ہمارے بیٹے مکرم عطاء المنعم صاحب راشد کے نکاح کا اعلان مکرمہ انعم نعیم صاحبہ بنت مکرم نعیم احمد صاحب و محترمہ طاہرہ نعیم صاحبہ دارالبرکات ربوہ کے ساتھ مورخہ 18 مارچ 2007ء کو بعد نماز عصر دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر بیت الفضل لندن میں فرمایا۔ اس موقعہ پر حضور انور نے خطبہ نکاح میں دلہن کے دادا مکرم چودھری نذیر احمد صاحب سابق نائب ناظر زراعت کی خدمات کا تذکرہ فرمایا نیز دولہا کے دادا خالد احمدیت حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کا بھی تفصیلی ذکر خیر فرمایا اور اپنی مشفقانہ دعاؤں سے نوازا۔ اور آخر میں لمبی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بہت بابرکت بنائے اور ان سب دعاؤں کو شرف قبولیت عطا فرمائے جو حضور انور نے اس موقعہ پر بیان فرمائی ہیں۔

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر لئیق احمد صاحب انصاری فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ہم زلف مکرم سید تنویر احمد صاحب بخاری صدر حلقہ گلستان جوہر کراچی بعارضہ برین ٹیومر علیل ہیں اور بذریعہ لیزر علاج کیلئے عنقریب انڈیا جا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے موصوف کو کامل شفا عطا فرمائے اور صحت والی زندگی سے نوازے۔ آمین

مکرم رانا عبداللطیف خان صاحب سیکرٹری مال دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم رانا نعیم الدین صاحب اسیر راہ مولیٰ ساہیوال ہارٹ اٹیک کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ موصوف آجکل لندن میں مقیم ہیں۔ ان کی صحت و تندرستی کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

مکرم جاوید اقبال صاحب دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے خالو مکرم شکر اللہ خان صاحب بمقام فتوکے ضلع نارووال کافی عرصہ سے شوگر کے مرض میں مبتلا ہیں اب انہیں فالج ہو گیا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رفیع احمد رند صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 223/9R ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مظہر احمد صاحب جکھمن کی والدہ محترمہ کی گرنے کی وجہ سے ٹانگ فریکچر ہو گئی ہے۔ ٹانگ کو سٹیل کیل ڈال کر جوڑ دیا گیا ہے تاہم ابھی تک کافی تکلیف میں ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ مولا کریم انہیں صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور ہر تکلیف و دکھ سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 13 جون

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	4:59
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:17

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

دانت مت نکلوائیں
بلکہ مناسب علاج کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
دانتوں کا معائنہ و مشورہ مفت
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6213218

C.P.L 29-FD

STUDY AND STAY IN SCOTLAND,UK
UNIVERSITY OF DUNDEE
UNIVERSITY OF DUNDEE, SCOTLAND, UK
Professor Colin Reid (School of Law) and
Ms Lara Moir (Head of International Office)
Will be interviewing applicants for programmes starting in September including:

Postgraduate
- LLM International Commercial Law
- LLM Human Rights
- LLM Environmental Law
- LLM Criminal Justice
- Arts
- Accounting and Finance
- International Business
- Computing
- Civil and Electronic Engineering
- Intelligent Computational Systems

Undergraduate
- Foundation Courses
- International Business
- Renewable Energy
- Biomedical Sciences
- Accounting and Finance
- Computing
- Civil and Electronic Engineering
- Arts

On-the-spot offers may be made to applicants who bring qualification transcripts and certificates. Partial scholarships are available in some courses.
www.dundee.ac.uk www.scotlandistheplace.com
Venue & Date:-

Islamabad	Holiday Inn Hotel (Kehkashan Hall)	Wednesday 20th June 2007	01:00 PM-06:00 PM
Lahore	PC Hotel (Room:- "Thai PDR")	Friday 22th june 2007	12:00 PM-07:00 PM
Lahore	PC Hotel (Room:- "Thai PDR")	Saturday 23th june 2007	12:00 PM- 07:00 PM
Faisalabad	Serena Hotel (Chiniot Room)	Tuesday 26th june 2007	10:00AM-02:00 PM

Students are requested to bring their original + Photo copies of Educational Documents for admission on the spot, No Application & Registration fee
Please call or email to register for the seminar
Education Concern ®
Lahore Office
Mr. Farrukh Luqman
Cell # 0301-4411770
Off # 042-5177124/ 5162310
Fax# 042-5164619
Email:- Info@educationconcern.com
Islamabad Office
Mr. Aamir Mehmood
Office 7-B, Mezzanine Floor,
Adeel Plaza, Blue Area
Phone# 051-7138234Cell# 03028411770
URL:- Www.educationconcern.com